# زلزلون میں دُنیا تھي اسمان لرزتا تھا

زلزلون میں دُنیا تھي اسمان لرزتا تھا
ریگِ گرم صحرا پر شاہِ دیں کا لاشہ تھا

بے قرار موجیں تھي شُعلا بار دریا تھا
اِبن ساقِیِ کوثر تین دن سے پیاسا تھا

ھر قدم پہ ٹھوکر تھي دل میں درد اُٹھتا تھا
شِہ کي ناتواني تھي نو جوان کا لاشہ تھا

قلبِ فوج میں اُٹھیں اِنقلاَب کي لِھریں
دستِ شاہ پر پیاسا شیر خوار بچّا تھا

تشنہ لب وہ مھمان تھے کربلا کے جنگل میں
جن کے واسطے پاني خون سے بھي مھنگا تھا

قتل ھو گئے عبّاس اس ٹوٹي پیاسون کي
مشک ٹکڑے ٹکڑے تھي خون میں ترپھریرا تھا

عبد سیدنا المنعام طعش معزملاّ نذرعلي پارسولا (گلیاکوٹ والا) الفحیحیل الکویت ٠٠٩٦٥٩٧٢١٤٥١٤ galiakoti@yahoo.com التماس الدعاء

اب لهو میں ڈوبیگي نو جواني اکبر کي
ماں کي چشم حسرت تھي صبح کا سِتارا تھا

اب وہ چاند بانو کا زیرِ خاك پنهاں هیں
دل کي جو تسلّي تھي آنکھوں کا اُجالا تھا

خیمه هائے سرور کي کیا بیاں هو ویراني
هر طرف اُداسي تھي هر طرف اندھیرا تھا

اُف وہ شَب شبِ آخر اُف وہ صبح عاشورہ
رات تھي قیامة کي حشر کا سویرا تھا

*****